فِي

اَلفَتَاوَی الحَشمَتِیَّة

تصنیف

امام المناظرین فی الہند

شیربیشۂ اہل سنت خلیفہ اعلحضرت

حضرت علامہ مفتی شاہ محمد حشمت علی خان

قادری برکاتی رضوی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۱۹ھ - 1901ء / ۱۳۸۰ھ - 1960ء

جلد اول

المکتبۃ الشاذلیۃ فی الباکستان

اردو

علم کی شمع

www.facebook.com/maktabahshazli

العطایا الرضویۃ فی الفتاوی الحشمتیۃ

تصنیف

امام المناظرین فی الهند

شیربیشۂ اہل سنت خلیفہ اعلحضرت

حضرت علامہ مفتی شاہ محمد حشمت علی خان

قادری برکاتی رضوی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۱۹ھ - 1901ء / ۱۳۸۰ھ - 1960ء

جلد اول

المکتبۃ الشاذلیۃ فی الباکستان

اردو علم کی شمع

www.facebook.com/maktabahshazli

شہزادگانِ اعلیٰحضرت

کی نظر ——— اور

مظہرِ اعلیٰحضرت

حضور حجۃ الاسلام علامہ شاہ محمد حامد رضا خاں صاحب قبلہ قدس سرہ

مجھے اللہ تبارک و تعالیٰ نے دو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان میں ایک نعمت حضرت مولینا حشمت علی خاں صاحب بھی ہیں۔

تاجدارِ اہلسنت حضور مفتیٔ اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب قبلہ قدس سرہ العزیز

"جو کام ڈیڑھ سو مولوی حل نہ کر سکے وہ تنہا مولانا حشمت علیخاں صاحب نے کر دیا"

پیشکش: حضرت مولانا محمد شمائل رضا خاں حشمتی جنرل سکریٹری تنظیم کل ہند [illegible]

اکابرین و معاصرین کی نظر اور مظہر اعلیٰحضرت

حضرت ملک العلماء

اور ـــــ القابات حضور مظہر اعلیٰ حضرت

حامیٔ دین و ملت ـــ ماحیٔ وہابیت ـــ ناصرِ سنیت ـــ کاسرِ بدعت ـــــ نمونۂ شدّت حضرت عمر و اعلیحضرت ـــــ مولٰینا مولوی ـــــ ابو الفتح محمد حشمت علیخان قادری رضوی ـــــ

ہندوستان کا ایک عظیم فقیہ

اور ـــــ شیر بیشۂ اہلسنت کا فضل و کمال

کتاب قانون شریعت حضرت علامہ قاضی شمس الدین احمد صاحب قبلہ جونپوری علیہ الرحمہ

"اس شیر حق کی رحلت سے جو نقصانِ عظیم پہنچا اسکی تلافی ناممکن ہے ـــ دنیا شاہد ہے کہ آپ حق کہنے میں کسی سے ڈرے اور دبے نہیں، فضل و کمال کا یہ عالم کہ مذاہب اغیار تک کی کتابیں نوکِ زبان پر ـــ میدان بحث میں آپ کا بڑے سے بڑا زبان آور مخالف طفل دبستان" ـــــ

غزالیٔ دوراں کا قلم

اور ـــــ اعلیحضرت کا مظہر اتم

غزالیٔ دوراں حضرت علامہ احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ والرضوان

"علم و عمل، زہد و تقویٰ، پختگیٔ مسلک غرض ہر اعتبار سے امام المناظرین (شیر بیشۂ سنت) کا وجود مقدس اعلیحضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ کا مظہر اتم تھا ـــــ دنیائے اہلسنت میں اب کوئی ہستی ایسی نظر نہیں آتی جو آپکی کمی کو پورا کر سکے"

حضرت حافظِ ملت علامہ الشاہ عبدُ العزیز صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان

اور ——— حضور مظہر اعلیٰحضرت

حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، سرشکنِ نجدیت، سُلطانُ المقرّرین، امام المناظرین، شہیدِ ملّت حضرت شیرِ بیشۂ اہلسنّت الحاج مولٰنا الشاہ ابوالفتح محمد حشمت علی خانصاحب علیہ الرحمہ کی شخصیت دُنیائے اسلام میں مُحتاجِ تعارف نہیں۔ آپ کی شخصیت صرف آل انڈیا ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی شانِ امتیاز رکھتی تھی جس نے گورستانِ وہابیت میں سنّاٹا کر دیا، گلستانِ دیوبندیت تاراج کر دیا، نجدی قلعوں میں زلزلہ ڈال دیا۔ بڑے بڑے سورماؤں کو آپ سے مقابلے کی تاب نہ تھی، نجد کے بڑے بڑے وفادار اور منظورِ نظر اس شیرِ سنّت کے نام سے کانپتے اور لرزتے تھے، ہند کی شیخیت کا خواب دیکھنے والوں کا پتہ پانی ہوتا تھا

قصرِ نجدی ہلے جس کی للکار سے — اس شہِ شیرِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

حضرت علامہ مفتی عمادالدّین صاحب قبلہ قادری جمالی مفتی اعظم سنبھل

اور ——— حضور شیرِ بیشۂ اھلسُنّت

"میرا دل ودماغ وعدل وانصاف یہ کہنے پر مجبور کرتا ہے یہ وہی بندہ ہے جسکی بابت امام اہلسنّت نے اپنی آخری وصیّت میں جزماً فرمایا تھا کہ "اللہ تعالیٰ ضرور اپنے دین کی حمایت کیلئے کسی بندے کو کھڑا کر دے گا"

اہلِ سنّت کا سہارا ہند میں بعدِ رضا
ہے ہمارا ہی پیا حشمت علیخاں قادری

از قطبِ رائچور حضرت سید چندہ حسینی صوفی اشرفی علیہ الرحمۃ والرضوان

خانقاہِ شمسیہ اشرفیہ رائچور کرناٹک

نام کتاب ________ العطایا الرضویہ فی الفتاوی الحشمتیہ

مصنف ________ ناصر الاسلام والمسلمین شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیحضرت مناظر اعظم حضرت علامہ مفتی ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی ثم پیلی بھیتی نور اللہ تعالیٰ مرقدہٗ

زیر اہتمام ________ شہزادہ مظہر اعلیحضرت شیخ طریقت شیر ہندوستان حضرت علامہ محمد ادریس رضا خانصاحب قبلہ رضوی حشمتی دامت برکاتہم القدسیہ

مرتب ________ مولانا محمد مظہر الحق حشمتی بارہ بنکوی،

تصحیح کتابت و اضافۂ اعراب ________ حضرت مولانا مفتی محمد صبغۃ اللہ صاحب حشمتی گونڈوی،
حضرت مولانا شہزاد حسین خاں صاحب بہرائچی

کتابت و تزئین ________ محمد نجم الرضا حشمتی (نجم گرافکس)

طباعت اول ________ ۱۴۳۲ھ مطابق اگست ۲۰۱۱ء

قیمت ________

ناشر ________ عسکری اکیڈمی، آستانۂ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت شریف

ملنے کے پتے

جامعہ اہلسنت دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر پیلی بھیت شریف

الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر، بیرا ماہم پوسٹ بنگوا ضلع گونڈہ،

مدرسہ اہلسنت جامعۃ الرضا قصبہ ایچولی ضلع بارہ بنکی،

دار العلوم اہلسنت حشمت الرضا، کرنیل گنج کانپور،

ناشر مسلک اعلیحضرت الحاج محمد ہارون ڈوسا صاحب حشمتی، جامع مسجد منیش مارکیٹ ممبئی

الجامعۃ الہادیہ حشمتیہ، بھیونڈی ضلع تھانہ

بزم رضائے حشمت کرلا ویسٹ ممبئی

شیر رضا اکیڈمی، واشی ممبئی ۰۹۳۲۲۱۴۷۴۹۲/۰۸۲۹۰۶۹۲۷۷۷

استفتــــــــاء:

مسئولہ یکے از لیاڈر، بمعرفت حضرت علامہ مولینا حکیم مقصود حسن خانصاحب دام بالمفاخرہ (شاگرد رشید حضور محدث سورتی علیہ الرحمۃ والرضوان) محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ ایک دیہاتی حلقہ سے صوبہ جاتی کونسل کی ممبری کیلئے تین امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک لیگ کے ٹکٹ پر دوسرا کانگریس کے ٹکٹ پر تیسرا آزاد بغیر کسی ٹکٹ کے کھڑا ہوا۔ اور تینوں سُنّی ہیں۔ اُن میں سے ہم اہلسنت کس کو ووٹ دیں؟۔

الجــــــواب اللھم ھدایۃ الحق والصواب۔

سُنّی مسلمانوں پر بحکم شریعتِ مطہرہ لازم کہ ان تمام کمیٹیوں پارٹیوں سے قطعًا علیحدہ رہیں، ان میں سے کسی کے نمائندے کو ووٹ دینے سے پرہیز کریں، ان میں سے کسی کے نمائندے پر اعتماد کرنے سے اجتناب رکھیں، ان بدمذہب وبددین لامذہب وبے دین لیڈروں کو ووٹ کے لئے باہم لڑنے دیں۔ سنّی مسلمان بھائی الیکشن بازی کے ان جھگڑوں میں کسی پارٹی کی طرف کسی قسم کا کچھ بھی حصّہ ہرگز نہ لیں۔ اگر کوئی خالص سُنّی مسلمان متبع شریعت دیندار امیدوار ایسا مل جائے جو کانگریس ویونینسٹ وکمیونسٹ وسوشلسٹ ونیشنلسٹ واحرار ومسلم لیگ وخاکسار اور مرتد عبد الشکور کاکوروی کے نام نہاد یوپی سنی بورڈ اور دیوبندی مرتدین کی گڑھی ہوئی نام نہاد تنظیم اہلسنّت وغیرہا جو مجالس شرور و اشرار سے اور مسلم لیگ کے پروگرام ومقاصد کی سو فیصدی علمبردار آل انڈیا سنی کانفرنس سے اور کانگریس کی ہمنوا وطرفدار آل انڈیا مومن کانفرنس سے اور ہر ایسی جماعت سے جو کسی بدمذہب و گمراہ کمیٹی کی حمایت وتائید کیلئے کھڑی ہوئی ہو کھلم کھلا صاف صاف علانیہ شرعی ومذہبی طور پر قطعًا اپنے سے علیحدہ ومتنفر وبیزار ہونے کا اور اسی ساڑھے تیرہ سو برس والے اسلام قدیم اور اہلسنّت کے اسی مذہب قدیم کا متبع وپیرو کار ہونے کا اعلان شائع کردے،

جبکہ ہمارے زمانے کے عُلماءِ اہلسنّت ومشائخ طریقت حضور پر نور مرشد برحق امام اہلسنت مجدد اعظم دین وملت مولٰنا الشاہ عبد المصطفٰے محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی وحضور سراپا نور خاتم اکابرِ ہند سیدنا شاہ ابو الحسین احمد نوری قادری برکاتی مارہروی ـــــ وحضرت

جبل الاستقامت کنز الکرامت مولانا وصی احمد محدّث سورتی نقشبندی فضل ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہم تحریراً وتقریراً تعلیم وتلقین وتبلیغ فرماتے رہے، وہ خود مسائل شرعیہ کا واقف کار ہو یا کم از کم اسمبلی وکونسل کے اندر اسی مسلک کے معتمد ومستند علمائے اہلسنّت کی ہدایات شرعیہ پر اس کی ہر آواز کا دارومدار ہو تو بخوشی اس کو ووٹ دیکر اپنا نمائندہ بنا کر اسمبلی وکونسل میں بھیجیں۔

اور اگر ایسا شخص امیدواروں میں نظر نہ آئے، نہ کسی ایسے شخص کو امیدواری کیلئے تیار کر سکیں تو سُنّی مسلمان ہرگز ہرگز کسی اور پارٹی کسی اور کمیٹی کے نمائندے کو ووٹ نہ دیں۔ قانوناً یا مذہباً ہرگز کسی طرح ضروری نہیں کہ خواہ مخواہ کسی نہ کسی کو ضروری ہی ووٹ دیا جائے۔ آجکل عموماً ہر جگہ یہی حالت نظر آرہی ہے کہ ان شرائط کا جامع امیدوار کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ لہٰذا سُنّی مسلمان بھائی کسی طرف بھی ووٹ دینے سے بہ حکم شریعتِ مطہرہ قطعاً باز رہیں۔ پیروئ شریعتِ مطہرہ وپابندئ مذہب اہل سنّت پر بعونہٖ تعالیٰ وبعون حبیبہٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم مضبوطی ویکجہتی کے ساتھ ثابت ومستقیم رہیں۔ اللہ تبارکُ تعالیٰ توفیقِ خیر رفیق فرمائے آمین ثم آمین۔

سُنّیت کسی عیار کی زنبیل کا نام نہیں جس میں لیگی وکانگریسی ویونینسٹ وصلحکلی وغیرہ ہر سُنّی کہلانے والے کی سمائی ہے۔ عقیدہ ومذہب سے کام نہیں۔ کلا واللہ جملہ عقیدۂ مذہب اہل سنّت کو درست وحق ماننے کا ہی سُنّیت نام ہے۔ ان مسائل کی تفصیل حضور پر نور مرشد برحق آقائے نعمت اعلیٰحضرت عظیم البرکت امام اہل سنّت مجدّدِ اعظم مولٰنا الشاہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خاں صاحب قبلہ قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی کتاب مستطاب بہ نامِ تاریخی اَلْمُعْتَمَدُ الْمُسْتَنَدُ بِنَاءُ نَجَاةِ الْاَبَدْ میں ملاحظہ ہو۔

کسی عقیدۂ ضروریہ مذہب اہل سنّت کی مخالفت معاذ اللہ جس کسی سے صادر ہو وہ گمراہ بد مذہب مبتدع ہو گا۔ اور کسی عقیدۂ ضروریہ دینیہ کی منافات عیاذاً باللہ تعالیٰ جس کسی سے ثابت ہو وہ کافر مرتد بے دین ہو گا، خواہ وہ مسلم لیگی ہو یا خاکساری، کانگریسی ہو یا احراری یا یونینسٹ وکمیونسٹ و سوشلسٹ وغیرہا کسی اور فرقے کا بے دین ناری۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ وھو الخالق الباری۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو کتاب کامل النصاب مسمّٰی بنام تاریخی تجانب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ۔

اور شک نہیں کہ وہابیہ دیوبندیہ ووہابیہ غیر مقلدین ومرزائیہ وقادیانیہ وروافض اثنا عشریہ اسمٰعیلیہ

آغاخانیہ وملحدین نیچریہ وزنادقہ دہریہ وغیرہم کفار ومشرکین ومرتدین کے ساتھ محبت ودوستی ووداد ان کی اطاعت وپیروی وانقیاد اُن سے گھل مل کر دوستانہ وبرادرانہ اتحاد وحمایت میں ان پر اعتماد، اُن سے مواخات وموالات ان کی توقیر وتعظیم ومدح وستائش میں مغالات جو یہ کانگریس ومسلم لیگ وآزاد وخاکسار ویونینسٹ وکمیونسٹ واحرار وجمعیۃ الانصار ومومن کانفرنس وغیرہا پارٹیاں کر رہی ہیں اور عوام سے کرا رہی ہیں، اُن امور کو روا رکھتے ہوئے اُن کا ارتکاب کرتے ہوئے کوئی شخص بھی سنی نہیں رہ سکتا۔ ملاحظہ ہو حضور پرنور اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی کتاب مبارک مسمیٰ بہ نام تاریخی اَلطَّارِیُ الدَّارِیُ لِھَفَوَاتِ عَبْدِ الْبَارِی۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ واہلہ واخوانہ واحبابہ ربہ المولی العزیز القوی، محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔

یوم السبت سادس شہر ربیع الاول المبارک ۱۳۶۵ھ

الف وثلث مأتہ وخمس وستین من الہجرۃ القدسیہ علیٰ صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیۃ۔